Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | بدھ ۲ رجب ۱۴۰۲ھ ۲۸ شہادت ۱۳۶۱ ہش ۲۸ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۹۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۷ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں اسلام آباد سے جناب امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲۶ اپریل کی اطلاع کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی سے رکھے اور اپنی تائیدات سے نوازے آمین

راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں کہ دنیا شیطان کے چنگل سے نجات پا جائے

دنیا بھر میں صرف جماعت احمدیہ ایسی جماعت ہے جسے خدا کے فضل سے آسمانی سکینت حاصل ہے:

جماعت احمدیہ کو یقین ہے کہ قدرتوں والا خدا اس کے ساتھ ہے وہ اسے ہرگز ضائع نہیں کرے گا

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے انتیسویں ۲۹ جلسہ سالانہ کے لئے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام:

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے ۲۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر جو ۱۰، ۱۱، ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء کو مانسور کے مقام پر منعقد ہوا سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خصوصی روح پرور اور بصیرت افروز پیغام ارسال فرمایا اس میں حضور نے احباب جماعت انڈونیشیا پر زور دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کریں اور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں سے دنیا کو شیطان کے چنگل سے بچانے کی کوششیں کریں۔ حضور نے فرمایا کہ اس وقت دنیا بے چینی کا شکار ہے اور صرف جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے آسمانی سکینت میسر ہے جو باوجود مشکلات کے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور بشارتوں پر کامل یقین رکھتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کو یہ یقین ہے کہ کامل قدرتوں اور طاقتوں والا خدا، جو آسمان اور زمین کا مالک ہے اس کے ساتھ ہے اور وہ اسے ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس بصیرت افروز پیغام کا مکمل متن قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو آپ کے لیے۔ جماعت احمدیہ کے لیے۔ انڈونیشیا کے لیے اور ساری دنیا کے لیے بابرکت ثابت کرے۔

یہ ایام ذکر الٰہی۔ نوافل اور دعاؤں میں صرف کریں راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور روئیں، گڑگڑائیں کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو شیطان کے چنگل سے جلد نجات دے کر دلوں میں نیک تبدیلی اور پاک تغیر پیدا کر دے انہیں اپنی طرف جھکا دے، دلوں میں اپنی محبت پیدا کر دے اور بنی نوع انسان کو اپنے مخلص بندے بنا لے۔

اس زمانہ میں دنیا مایوسی کا شکار ہے۔ دلوں میں بے اطمینانی اور بے چینی پائی جاتی ہے اس لیے کہ دنیا مذہب سے بے گانہ اور زندہ خدا سے لاتعلق ہے۔ اس کی وجہ سے روح کو تسکین میسر نہیں آتی۔ کیونکہ مادی خوشیوں کے سامان دل کی تسکین مہیا نہیں کر سکتے۔ دنیا بھر میں صرف ایک جماعت ..... جماعت احمدیہ ہے جسے خدا کے فضل سے آسمانی سکینت میسر ہے۔ جس کے دلوں پر آسمانی فرشتے نازل ہوتے اور اطمینان و سکون پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کو خدا کے فضل سے زندہ خدا اور اس کی قدرت نمائیوں پر زندہ اور کامل یقین حاصل ہے وہ خدا کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اطمینان سکون اور بشاشت قلب کے ساتھ قربانیاں دیتی ہے۔ سختیاں برداشت کرتی ہے۔ ابتلاؤں سے دوچار ہوتی ہے۔

(باقی صفحہ پر)

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج بہتر ہے الحمد للہ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• اس عاجز کو چند روز سے دل میں گھبراہٹ درد اور دھڑکن کی بے قاعدگی کی تکلیف زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس عاجز کی صحت کاملہ اور کارآمد زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں فرمائیں جزاکم اللہ۔

(محمد صدیق امرتسری
A-۲۴ میکلوڈ روڈ۔ لاہور)

پیارے آقا کے ارشاد پر عمل کرنے کیلئے مسابقت کی دوڑ

مجلس خدام الاحمدیہ کی ۲۸ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز نے نمائندہ الفضل کو ایک ملاقات میں بتایا ہے کہ اضلاع کے درمیان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد مبارک کو پورا کر کے سو فیصدی مجالس کی حاضری پورا کرنے کے لیے مسابقت کی دوڑ پوری بیداری سے جاری ہے۔ ابھی تک جو اضلاع سو فیصد نمائندگی حاصل کر چکے ہیں وہ یہ ہیں۔

سرگودھا، شیخوپورہ، کراچی، جھنگ، سانگھڑ، مردان، کوہاٹ، کوئٹہ۔

مکرم ناز صاحب نے کہا کہ جو اضلاع اپنے پیارے آقا کے ارشاد کو پورا کرنے کے بالکل قریب پہنچ چکے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

لاہور، راولپنڈی، لائلپور، بہاولپور، حیدرآباد، کوٹلی (آزاد کشمیر) گجرات، بدین۔

انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اضلاع کو حضور ایدہ اللہ کے ارشادات پر عمل کر کے حضور کی خوشنودی اور دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۲ رجب ۱۴۰۲ھ

۲۸ شہادت ۱۳۶۱ ہش

خدائی جماعتوں کے آگے بڑھنے کی ایک لطیف مثال

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں گمراہی کو جب وہ زمین میں دُور دُور تک پھیل جائے سمندروں سے اٹھنے والے طوفان سے اور ہدایت اور اُس پر چلنے والوں کو جب وہ ابھی ابتدائی حالت میں ہوں طوفان میں چلنے والی کشتی یا جہاز سے تشبیہ دی ہے۔

چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے خدائی حکم سے کشتی کے طور پر جو الٰہی جماعت تیار کی تھی وہ ایسے ہی وقت میں تیار کی تھی جب گمراہی وضلالت نے ایک طوفان کی شکل اختیار کی ہوئی تھی۔ وہ کشتی پہاڑوں کی طرح کی اونچی موجوں میں ہچکولے کھا رہی تھی طوفانوں کی موجیں اسے کبھی اوپر لے جاتی تھیں اور کبھی نیچے کی طرف لے جاتی تھیں۔ بظاہر حالات یہی نظر آتا تھا کہ وہ موجوں کے زبردست تھپیڑوں میں ہچکولے کھاتے کھاتے غرق ہو جائے گی۔ لیکن موجوں کے ساتھ بار بار اوپر اٹھنے اور نیچے آنے اور ہچکولے پر ہچکولے کھانے کے باوجود یہ کشتی خدا تعالےٰ کے فضل کے نتیجہ میں آگے بڑھتی رہی اور اسی کی مشیت اور فیصلہ کے مطابق بالآخر ساحلِ مراد سے جا لگی اور وہ سب جو اس میں سوار تھے غرق ہونے سے بچ رہے اور غرق وہی ہوئے جو اس خیال سے اس میں سوار نہ ہوئے تھے کہ یہ غرق ہونے سے بچ نہ سکے گی۔ چنانچہ اُسی وقت حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی یا ان کی تیار کردہ جماعت کی جو حالت تھی۔ اللہ تعالےٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ

(ھود آیت ۴۲)

ترجمہ:۔ اور وہ (کشتی) پہاڑوں کی طرح کی (اونچی اٹھنے والی) موجوں میں انہیں اُٹھائے لئے جا رہی تھی۔

اُس آزمائش اور امتحان کے وقت خدا تعالےٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو ایک دعا سکھائی اور آپ نے اور آپ کے ماننے والوں نے بڑے درد و الحاح سے اللہ تعالےٰ کے حضور وہ دعا مانگی۔ دُعا یہ تھی:۔

وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۝

(المومنون آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اور کہہ کہ اے میرے رب تُو مجھے (اس کشتی سے) ایسی حالت میں (ساحلِ مراد پر) اتار کہ مجھ پر کثرت سے برکتیں نازل ہو رہی ہوں اور تمام اتارنے والوں سے تیرا وجود بہتر ہے۔

چنانچہ وہ کشتی پہاڑوں کی طرح کی اونچی اٹھنے والی طوفانی موجوں میں ہچکولے کھاتی اور اوپر نیچے ہوتی ہوئی آگے بڑھتی رہی اور بالآخر جُودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے حضرت نوح علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو بچا لیا اور ان کے لئے ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ وہ تبلیغ حق کے ذریعہ لوگوں کو راہ راست پر لا سکیں اور حق کو دنیا میں غالب کر سکیں۔

تمام خدائی جماعتوں کے ساتھ یہی کچھ ہوتا ہے وہ طوفانِ ضلالت میں کشتی یا جہاز کی طرح ہوتی ہیں وہ پہاڑوں کی طرح کی بلند ہونے والی موجوں کے زغہ میں کبھی اوپر اٹھتی اور کبھی نیچے ہوتی ہیں اور ہچکولے پر ہچکولے کھا رہی ہوتی ہیں۔ لیکن ان ہچکولوں میں بھی وہ مسلسل دعائیں کرتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہوتی ہیں وہ ہچکولے کھاتے آگے ہی بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ ساحل مراد پر پہنچ کر ہی دم لیتی ہیں اور اس طرح غلبہ حق کے مقصد میں کامیاب ہوئے بغیر نہیں رہتیں۔ خدائی جماعتوں کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی اس قدیم سنت کا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ نے بہت پُر معارف انداز میں ذکر فرمایا ہے ہم اس ضمن میں آپ کے نہایت پُر معارف اور وجد آفرین بیان کا ایک اقتباس ذیل میں درج کر کے اپنی معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ قائف بھی ہے اور باسط بھی ہے۔ جیسے جہاز کبھی اوپر کو جاتا ہے اور کبھی نیچے کو۔ جن لوگوں نے کبھی جہاز کے ذریعہ سمندر کا سفر کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ کبھی تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ جہاز نیچے کو جا رہا ہے اور کبھی یوں محسوس ہوتا ہے کہ جہاز اوپر کو جا رہا ہے۔ حالانکہ جہاز سیدھا آگے بڑھ رہا ہوتا ہے مگر سفر کرنے والوں کا احساس یہی ہوتا ہے کہ جہاز کبھی نیچے کو جاتا ہے اور کبھی اوپر کو جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہوتی ہے کہ جہاز آگے کو چلتا ہے نہ کہ اوپر اور نیچے کو۔ جہاز کا اوپر یا نیچے ہونا اس کا اپنا اوپر نیچے ہونا نہیں ہوتا بلکہ سمندر کی لہروں کی بلندی یا پستی ہوتی ہے اسی طرح انبیاء کی جماعتیں آندھیوں اور طوفانوں کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے کو چل رہی ہوتی ہیں اور وہ تمام رکاوٹوں سے محفوظ رہ کر آگے بڑھ جاتی ہیں یہاں تک کہ ان کا جہاز سلامتی کے ساتھ اس منزلِ مقصود پر پہنچ جاتا ہے جہاں وہ ان تمام وعدوں کو پورا ہوتے دیکھ لیتی ہیں جو اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کے ساتھ کئے تھے۔ پس منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے ایک ہی چیز کی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلی پیدا کر لو۔ نبیوں کی جماعتوں کے اندر عجز اور انکسار ہونا چاہیئے۔ تکبر اور غرور نہیں ہونا چاہیئے۔ ان کے اندر یہ احساس نہیں پایا جانا چاہیئے کہ ہم فلاں کام کو اپنی طاقت کے ساتھ یوں کر دینگے اگر وہ فی الحقیقت زور سے ایسا کر لیں تو خدا تعالےٰ اور اس کے انبیاء کی معجزنمائی کیا رہ گئی۔"

(خطبہ فرمودہ ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء مطبوعہ الفضل ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء)

قدم قدم پہ ہمیں عشق نے پکارا ہے

قدم قدم پہ ہمیں عشق نے پکارا ہے
مگر یہ بات کہاں غیر کو گوارا ہے

ہمارا حوصلہ دیکھو، بڑھے گئے آگے
یہ جان کر بھی یم خون کا یہ دھارا ہے

ہیں گرچہ اور بھی اسباب گردشِ دوراں
کسی کی چشم فسوں گر کا بھی اشارا ہے

تڑپ رہے ہیں ترے کشتگانِ جور و ستم
چلے بھی آؤ کہ اک دیدنی نظارا ہے

اُس آستاں کی زیارت ہے وجہِ روح و سرور
اُس آستاں پہ کسی کا کوئی اجارہ ہے

اُس آستاں سے تعشق نشاطِ قلب و دماغ
وہ آستاں ہمیں جان و دل سے پیارا ہے

چمن کو ہم نے بھی خونِ جگر سے سینچا ہے
برنگِ خلد اُسے ہم نے بھی سنوارا ہے

بہ گام گام ہمیں دی خلوص نے آواز
قدم قدم پہ وفا نے ہمیں پکارا ہے

ہمیں سے زندہ روایاتِ دوستی محمود
رُخِ خلوص و وفا ہم نے ہی نکھارا ہے

یہ واقعہ ہے کہ یاں ہمہ شقاوتِ وقت
بہ شہرِ عشق وہی طنطنہ ہمارا ہے

یہ اور بات کہ اغیار بن گئے ساقی
مگر یہ یاد رہے مے کدہ ہمارا ہے

مرزا محمود احمد دارالصدر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا۔ نائیجیریا اور سیرالیون میں ہمارے مبلغین کی مساعی:

۴۵۔ افراد کا قبولِ حق • قرآنی نکتہ نگاہ کی اشاعت • نئی جماعتوں کا قیام

: موصلہ وکالت تبشیر ربوہ

غانا، نائیجیریا و سیرالیون سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ہمارے مبلغین اپنے انچارج مشنری اور امیر کی ہدایات کے تحت تبشیر اور تربیت کے کام میں دن رات مصروف ہیں۔ غانا کے مشنری انچارج اور امیر عبدالوہاب صاحب آدم لکھتے ہیں کہ ہمارا اخبار معاشرہ میں ہونیوالی خرابیوں اور اس بارہ میں قرآنی رہنمائی کو پیش کرتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اسے تمام حلقوں میں بنظرِ تحسین دیکھا جاتا ہے چنانچہ ہمارے اخبار Guidance نے جوئے کے خلاف جو اداریہ تحریر کیا ہے اس کی ریڈیو اور ٹی وی پر تشہیر کی گئی۔

امریکہ کی ایک یونیورسٹی کے پروفیسر جو افریقی سٹڈیز پر ریسرچ کر رہے ہیں مشن ہاؤس آئے۔ اور دیر تک جماعت کے بارہ میں سوالات کرتے رہے۔ ایک پروفیسر صاحب نے ملک کے مشہور اخبار ڈیلی گرافک میں قسط وار ایک طویل مضمون لکھا جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اسلام اور عیسائیت اعلیٰ تعلیم کے حصول اور سائنسی تعلیم کو فروغ دینے کے خلاف ہیں محترم عبدالوہاب صاحب آدم نے اسلام اور سائنس کے عنوان سے مضمون لکھ کر اس غلط فہمی کا ازالہ کیا۔ چنانچہ پروفیسر مذکور محترم امیر صاحب کو ملے اور کہا آپ کا مضمون پڑھ کر میرا عیسائیت سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ میں اب اسلامی تعلیم پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہوں، سوائے ہمارے کسی کو اس غلط فہمی کے ازالہ کی توفیق نصیب نہ ہوئی۔

گھانا میں "قتلِ عام" کی یاد میں تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ ان تقریبات میں محترم امیر صاحب کو "اسلام اور نسلی امتیاز" کے موضوع پر تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ دوسرے دو مقرر ایک یونیورسٹی کے لیکچرار ہیں اور ایک موجودہ حکومت کے اہم عہدیدار ہیں۔

مکرم بشیر احمد صاحب قمر جو غانا کے شمالی ریجن میں مرکزی مبلغ ہیں ان کے ساتھ تو مشنری ٹریننگ کالج کے دو فارغ التحصیل مقامی مبلغ کام کر رہے ہیں وہ اطلاع دیتے ہیں کہ شمالی علاقہ کے ایک گاؤں میں بیک وقت بیس افراد نے احمدیت قبول کی۔ بشیر احمد صاحب قمر مسجد میں روزانہ قرآن مجید پڑھاتے ہیں جس میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوتے ہیں۔ وہ گاؤں کے لڑکوں کو ساتھ لیکر لا الہ الا اللہ کا ورد کر کے اکٹھا کرتے ہیں۔ اور پھر احباب کو جماعتی عقائد سے متعارف کرتے ہیں۔ ایک گاؤں میں گئے۔ کہا اذان دو تو جواب ملا سوائے امام کے کوئی اذان نہیں دے سکتا۔ تو انہیں اذان سکھائی۔

مبارک احمد صاحب قمر مرکزی مبلغ کوفوریدوا غانا لکھتے ہیں۔

ایک دوست کی وفات پر تعزیت کیلئے گئے تو وہاں آنے والے احباب کے سامنے اسلام کا عقیدہ حشر نشر اور اخروی زندگی کی تفصیل پیش کی۔ ایک عقیقہ کی دعوت میں شامل ہوا اور اسلامی فلسفہ عقیقہ پیش کیا مشن ہاؤس میں آنے والے احباب کے سامنے اسلامی تعلیم پیش کیں۔ پبلک جلسوں کا انعقاد کیا قریہ بقریہ گھوم پھر کر انفرادی تبلیغ کی۔ مصلح موعود کے جلسہ میں پیشگوئی میں بیان کردہ مختلف علامتوں پر تقاریر ہو چکیں تو انہوں نے حاضرین کو بھی اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا۔ اس پر ایک غیر از جماعت دوست سٹیج پر آئے اور انہوں نے اپنے خیالات کا کچھ اس طرح اظہار کیا کہ میں نے آج اس پیش خبری کی تفصیل سنی اور پھر مشاہدہ کیا کہ کس طرح یہ پیشگوئی حرف بحرف پوری ہوئی اس پر حاضرین نے مسرت سے نعرے ہائے تکبیر بلند کئے۔

مکرم داؤد احمد صاحب منصور

مبلغ اشانٹی ریجن اطلاع دیتے ہیں کہ ایک خطبہ نکاح میں۔ نکاح کی غرض و غایت۔ اسکی افادیت پر روشنی ڈالی تو سامعین اسلامی تعلیم سے بہت متاثر ہوئے۔ کماسی شہر میں چار گھنٹے تک وقارِ عمل منایا گیا۔ لوگوں کے لئے یہ منظر اتنا مؤثر تھا کہ انہوں نے اسکی تصاویر لیں۔ اور پانچ احباب نے احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان کیا، مسجد میں صبح کی نماز کے بعد قرآن مجید کا درس دیتے ہیں احباب کو اردو سکھانے میں تختہ سیاہ سے بھی کام لیا جاتا ہے۔

سیرالیون کے انچارج مشنری مکرم مولانا محمد صدیق صاحب

اطلاع دیتے ہیں کہ مرکزی مبلغ مکرم خلیل احمد مبشر صاحب جوبو میں مقرر ہیں بہت محنت سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے تعلیم القرآن کلاس قائم کر رکھی ہے۔ دیہات جا کر لٹریچر تقسیم کرتے ہیں ذیلی جماعتوں کی تنظیم قائم کر رہے ہیں۔ اور امیر صاحب کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔

نائیجیریا سے مولانا محمد اجمل صاحب مشنری انچارج

وامیر جماعتہائے نائیجیریا اطلاع دیتے ہیں جب وہ ہیڈ کوارٹر میں ہوتے ہیں روزانہ آٹھ گھنٹے کام کرتے ہیں۔

احمدیہ سیٹلمنٹ میں مشن ہاؤس کی پہلی منزل کا کام قریباً مکمل ہو گیا ہے۔ اس سیٹلمنٹ میں ایک بڑی مسجد تعمیر کرنے کا بھی پروگرام ہے۔ لیگوس میں وائس آف اسلام پروگرام کے لئے فنڈ فراہم کرنے کے لئے میٹنگ بلائی گئی۔ باوچی اسٹیٹ کے دارالخلافہ میں کلینک کے لئے زمین حاصل کر کے اس کے اردگرد باڑ لگا کر اسے محفوظ کیا۔ نائیجیریا میں کئی مرکزی اور مقامی مبلغ کام کرتے ہیں۔

مکرم غلام احمد صاحب خادم مرکزی مبلغ

اودیری OWERRI میں مقیم ہیں وہ اطلاع دیتے ہیں کہ مشن ہاؤس کی مرمت کا کام جاری ہے۔ نصرت جہاں کلینک بڑی کامیابی سے چل رہا ہے۔ اودیری سے گیارہ میل کے فاصلہ پر نہایت موزوں جگہ ہسپتال کے لئے پلاٹ خریدا ہوا ہے یہ جگہ بندرگاہ کو جانیوالی بڑی شاہراہ پر واقع ہے۔ اودیری سے ۲۷ میل دور ازورا باگئے۔ وہاں کھلے میدان میں نماز ادا کی عیسائی بھی ان کے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے۔ جمع شدہ احباب کو وی سی آر کے ذریعہ ہسٹری آف اسلام سے تصویری زبان میں آگاہ کیا۔ رجسٹریشن کے دفتر گئے۔ وہاں احباب نے اسلام کے بارہ میں سوالات کئے۔ ان کے جوابات دیئے گئے۔ ایک دوست کو مطلوبہ حوالہ جات بھجوائے گئے۔

مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید مرکزی مبلغ

(اکاوے) نائیجیریا سے اطلاع دیتے ہیں۔ اٹیلا میں نئی جماعت قائم ہوئی وہاں پبلک جلسہ کر کے اسلام کے بارہ میں غیر مسلموں کی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ ان کی بیوہ ملجنہ کی تنظیم کے قیام میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ مرکزی مسجد میں تعلیم القرآن کلاس لیتے ہیں مقامی جماعتوں میں جہاں لوکل مبلغین موجود ہیں وہ درس دیتے ہیں جہاں لوکل مبلغ میسر نہیں وہاں جماعت کے مقامی عہدیداران درس دیتے ہیں۔

مکرم نصیر احمد صاحب کاہلوں مرکزی مبلغ

اطلاع دیتے ہیں کہ مرکزی مسجد میں وہ خود درس دیتے ہیں۔ مریضوں کی عیادت کی جاتی ہے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات پر جماعتوں کو اطلاع دی گئی۔ تمام احباب نے اپنے اپنے رنگ میں اس پر تعزیت کا اظہار کیا۔ دسمبر میں مشن ہاؤس میں ایک احمدی دوست مکرم ایم کے ایڈو صاحب کے نکاح کی تقریب میں شمولیت کی۔ خطبہ نکاح پڑھا۔ تقریب میں تقریباً ایک ہزار کے قریب احباب شامل ہوئے۔ بعد میں چیف امام اور غیر از جماعت احباب نے جماعت کے اسلامی طرز کی تعریف کی۔

ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل

مشنری ٹریننگ کالج لکھتے ہیں۔

مرکزی مسجد میں صبح کی نماز کے بعد قرآن مجید اور مغرب کی نماز کے بعد حدیث کا درس دیا جاتا ہے غیر از جماعت دوست بھی قرآن مجید پڑھتے ہیں اوکے اوڈن میں تین احباب بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے۔ الارو کے تیئس میل کے فاصلے پر اوبولی اونیلی OBULE ONILE گاؤں میں پبلک جلسہ کیا۔ لیکچر اتنا کامیاب تھا کہ چودہ افراد نے پیغام حق قبول کیا۔ مزید بیعتوں کی امید ہے۔ اولارو میں دو افراد نے بیعت کی

مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب

جو مارشس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور مرکز کی طرف سے بینن (نائیجیریا) میں متعین ہیں۔ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن مجید کا درس دیا جاتا ہے۔ اور مغرب کے بعد تدریسی رنگ میں قرآن مجید کی دعائیں یاد کروائی جاتی ہیں۔ لجنہ۔ انصار اللہ خدام کی علیحدہ علیحدہ میٹنگ بلا کر انہیں ہدایات دی جاتی رہیں کشتی کے ایک سفر کے دوران ایک تعلیم یافتہ عیسائی کو اسلام اور عیسائیت کے نظریۂ الوہیت سے آگاہ کیا۔ بعد میں یہ نوجوان مشن ہاؤس میں آئے اور ظہر کی نماز ہمارے ساتھ ادا کی۔

مکرم منیر احمد صاحب بسمل

مرکزی مبلغ کانو (نائیجیریا) سے اطلاع دیتے ہیں کہ کانو میں نئے مشن کی تعمیر جاری ہے صبح کی نماز کے بعد قرآن مجید اور مغرب کی نماز کے بعد حدیث کی کتاب ترمذی کا درس دیا جاتا ہے درس کے بعد سوالات کے جواب دیئے جاتے ہیں کانو کے سنٹرل بنک کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر سے ملاقات کر کے انہیں پیغام حق پہنچایا۔ منیر احمد صاحب ذکریا بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخِ کشمیر کا ایک ورق

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کہاں ہے؟

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب، لاہور

"انڈیا ٹوڈے" بھارت سے شائع ہونے والا ایک مشہور انگریزی اخبار ہے۔ ۳۱ مارچ ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں جناب غلام نبی خیال کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کا عنوان ہے "کیا موسیٰ یہاں مدفون ہیں؟"

مضمون کے آغاز میں ایک سابقہ نوٹ کا حوالہ ہے جو کہ اسی میگزین میں شائع ہو چکا ہے جس کا عنوان ہے۔ "یسوع مسیح کہاں دفن ہوئے۔" کشمیر کے ممتاز سکالرز اور مورخین نے غیر جانبدار ہو کر جو تحقیق کی ہے اس کا حوالہ دیتے ہوئے مضمون نگار نے لکھا ہے کہ وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ بنی اسرائیل کے دس گمشدہ اسباط (قبائل) کا سراغ اہل کشمیر میں ملتا ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف رسول مبعوث ہوئے تھے وہ صلیبی موت سے نجات پانے والے پیغمبر تھے۔ صلیب کے بعد وہ بلاد شرقیہ کے سفر دور دراز پر روانہ ہو گئے وہ کشمیر میں آئے یہاں قبر یوز آسف دراصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقبرہ ہے۔ اس کے بعد مضمون نگار لکھتے ہیں کہ اب علماء کشمیر نے مزید تحقیق کی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی کشمیر میں تشریف لائے تھے ان کی قبر سرینگر کے شمال مغرب میں قبر موسیٰ کے نام سے مشہور ہے۔

اس نوٹ کے بارہ میں مجھے کچھ عرض کرنا ہے۔ کسر صلیب کی تحقیق حضرت اقدس..... نے انیسویں صدی کے آخری عشرہ میں پیش کی۔ آپ نے یہ بات واضح کر دی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام امت گم گشتہ کی تلاش میں کشمیر میں آئے تھے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے یہاں آنے کی روایت ایک تاریخی اشتباہ ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کشمیر میں وارد ہونا ایک ضرورت تھی۔ آپ ایک مشن پورا کرنے کے لئے بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے تشریف لائے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت بنی اسرائیل اپنے پیغمبر کے ہمرکاب بیابان عرب میں گھوم رہے تھے۔ وہ کشمیر میں کیسے آ گئے؟ تاریخ میں ایسی کسی بات کا ذکر نہیں ملتا۔ یوں بھی یہ امر بعید از عقل و فہم معلوم ہوتا ہے۔

بھوشیہ پران میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں برہمنی علاقہ کے ماسوا سارا جگت ملیچھ اچاریہ موسیٰ کے پیروؤں سے بھرا پڑا ہے اور پھر لکھا ہے کہ عیسیٰ مسیح ہجرت کر کے ہمالہ دیش میں آ گئے تھے یہاں آپ محبت، صداقت اور تزکیہ قلوب کے داعی تھے۔ ایک الہامی صحیفہ کی مناجات ان کی زبان پر تھیں۔ ایک راجہ نے آپ سے ملاقات کی اور آپ کو اس خطہ ارض میں پورے طور پر بسا دیا۔

بھوشیہ پران کا یہ حوالہ اس تحقیق میں ایک سنگ میل ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت اپنی وقت کے قبائل بلاد شرقیہ خصوصاً ہندوستان کے شمال مغرب میں آباد ہوئے نہ کہ خود حضرت موسیٰ یہاں آئے۔ ہجرت فرما ہونے والے عیسیٰ مسیح تھے جو کہ رسولاً الی بنی اسرائیل تھے ان کا مشن گم شدہ اسباط کو تلاش کرنا اور دین حق پر مجتمع کرنا تھا۔ (یوحنا ۱۰/۱۶)

پس حضرت موسیٰ کا یہاں آنا ایک تاریخی اشتباہ ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ اشتباہ دراصل موسیٰ نام کی وجہ سے پیدا ہوا۔ لندن میوزیم لائبریری میں تاریخ کشمیر کا ایک پرانا نسخہ محفوظ ہے اس کا نام "حشمت کشمیر" ہے مصنف کا نام عبدالقادر خان بن قاضی القضاۃ واصل علی خان ہے ۱۲۴۵ھ یعنی ۱۸۲۹ء میں فارسی زبان میں یہ تاریخ مرتب ہوئی۔ کچھ اوراق کا فوٹو میں نے لندن سے منگوایا ہے جو اس وقت میرے سامنے ہے۔ "حشمت کشمیر" میں پرانی تاریخوں کے حوالے سے ثابت کیا گیا ہے کہ زمانہ قدیم میں بنی اسرائیل جلاوطن ہو کر افغانستان، کشمیر اور کاشغر میں آن بسے تھے۔ "موسیٰ نام" ایک پیغمبر بھی یہاں آئے تھے جن کی قبر موجود ہے جو کہ اہل کشمیر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پیغمبر اہل کتاب کے طور پر مشہور ہو گئے۔ (ص ۲۲) صاف ظاہر ہے کہ موسیٰ نام کی وجہ سے تاریخی اشتباہ ہو گیا یہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں آئے تھے بلکہ آپ کی امت میں آنے والے ایک موسیٰ نام کے فرستادہ تھے جو کہ بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے کشمیر میں آئے اور یہیں وفات پا کر مدفون ہوئے۔ قبر موسیٰ ثبوت ہے اس امر کا کہ بنی اسرائیل کشمیر میں بسے ہوئے تھے۔ ان کی ہدایت کے لئے ایک موسیٰ نام فرستادہ مبعوث ہوئے بالآخر حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہاں تشریف لائے اس طرح قبر موسیٰ اور قبر یوز آسف مل کر کسر صلیب کے دو نشان بن جاتے ہیں لیکن جس شکل میں کشمیر کے مؤرخین نے قبر موسیٰ کو پیش کیا ہے وہ تاریخی اشتباہ ہے کوئی درست بات نہیں ہے۔ قرآن حکیم میں ہے کہ اسباط بنی اسرائیل خدا تعالیٰ کے کلام سے مشرف ہوئے۔ "وَالْاَسْبَاطِ" میں یہ اشارہ ہے (البقرہ: ۱۳۶) جس ملک میں بنی اسرائیل کے دس اسباط کا ایک بڑا حصہ آباد ہوا وہاں موسیٰ نام کسی فرستادہ کا مبعوث ہونا قرین قیاس اور ایک دینی ضرورت ہے لیکن کلیم اللہ کا یہاں آنا۔ ان کے مشن کے خلاف اور بعید از عقل و فہم بات ہے۔

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

مجھ کو یہ پھانسی ماں کی وجہ سے مل رہی ہے

حقیقت یہ ہے کہ مائیں ہی آئندہ اچھے یا برے مستقبل کی ذمہ دار ہوتی ہیں کیونکہ بچہ اکثر اخلاق چھوٹی عمر میں سیکھتا ہے اگر مائیں کڑی نگرانی کریں اور ان کے اندر کوئی بری بات پیدا نہ ہونے دیں تو وہ بڑے ہو کر بہت حد تک بری عادات سے محفوظ رہتے ہیں لیکن اگر بچپن میں ہی بچے کو چوری کی یا جھوٹ بولنے کی یا کوئی اور بری عادت سے باز نہ رکھیں تو وہ بڑا ہو کر اس عادت کو نہیں چھوڑ سکتا ہمارے ملک میں مشہور ہے کہتے ہیں کہ کوئی ماں تھی اس کا لڑکا چور ہو گیا۔ پھر چور سے ڈاکو بنا ایک دفعہ ڈاکہ میں اس سے قتل ہو گیا۔ اس قتل کی وجہ سے اسے پھانسی کی سزا ملی جب اسے پھانسی دینے لگے تو اس نے کہا کہ مجھے اجازت دی جائے کہ میں اپنی ماں سے ایک بات کر لوں اس پر ماں کو بلایا گیا۔ جب وہ آئی تو اس نے کہا میں اس سے کان میں بات کرنا چاہتا ہوں انہوں نے کہا اسی طرح کر لو۔ اس نے اپنی ماں کے قریب ہو کر زور سے اس کے گلے کو کاٹا۔ ماں چیخیں مارتی ہوئی پیچھے کو بھاگی لوگوں نے اس کو لعنت ملامت کی کہ تم بڑے بدکردار آدمی ہو تمہیں پھانسی مل رہی ہے اور پھر بھی تم نے اس سے عبرت حاصل نہیں اور تمہارا دل نرم نہیں ہوا اب تم نے ماں کے گلے پر کاٹ کھایا ہے۔ اس نے کہا آپ لوگوں کو علم نہیں کہ مجھ کو یہ پھانسی ماں کی وجہ سے مل رہی ہے۔

میرا گلہ کاٹنا پھانسی کے مقابلہ میں کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا اصل بات یہ ہے کہ میری ماں کو میری جگہ پھانسی ملنی چاہیئے تھی پھر اس نے بتایا کہ میں چھوٹا بچہ تھا لیکن آوارہ پھرا کرتا تھا اگر کوئی شخص میری ماں سے میرے متعلق کوئی شکایت کرتا تو میری ماں اس سے لڑتی تھی کہ میرا بچہ تو ایسا نہیں یہ لوگ دشمنی سے ایسا کہتے ہیں۔ پتہ نہیں کیوں ان کو میرے بچے سے دشمنی ہو گئی ہے میرا بچہ تو نالائق نہیں۔ میں مدرسہ سے پنسل، کاغذ، قلم، دوات وغیرہ چرا کر لاتا تو میری ماں مجھے کہتی یہاں نہ رکھو کوئی دیکھ لے گا وہاں رکھو اگر کوئی شخص میری چوری کے متعلق شکایت کرتا تو میری ماں اسے گالیاں دیتی کہ ناحق میرے بچے کو بدنام کر رکھا ہے ان کی باتوں سے میں چور بنا اور پھر چور سے ڈاکو بنا پھر ڈاکہ میں مجھ سے یہ قتل ہوا جس کی وجہ سے مجھے پھانسی پر لٹکایا جا رہا ہے اس قتل کی ساری ذمہ داری میری ماں پر ہے اس لئے۔ اس کا گلہ کاٹا جانے کی بجائے درحقیقت پھانسی کی سزا اسے ملنی چاہیئے تھی نہ کہ مجھے۔ (الازھار لذوات الخمار ص ۴۱۴ تا ص ۴۱۵)

(مرسلہ: چوہدری صفدر نذیر صاحب جاوید مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم مریدکے)

ناظمین اطفال!

کیا آپ اطفال الاحمدیہ کو مرکزی امتحانات کی تیاری کروا رہے ہیں یاد رہے کہ یہ امتحان ۷ مئی کو ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے دورِ اوّل کی نامور صحابیہ شاعرہ

حضرت خنساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اپنے بھائی کی وفات نے انہیں شاعرہ بنا دیا:

اسلام کی فدائی اور جاں نثار بیٹی اور باکمال مرثیہ گو

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے مبلغ مغربی افریقہ و فجی

اسلام نے اپنے دورِ اوّل میں اپنی سچی اور بے مثال تعلیم کے ذریعہ خواتین کی صنف میں بھی ایسی بہادری، جاں نثاری اور فدائیتِ دین کا جذبہ پیدا کر دیا تھا جو اس زمانہ کی خواتین کے لئے ہی نہیں مردوں کے لئے بھی قابلِ تقلید ہے۔ اسلام کی کوئی تعلیم، کوئی نظریہ اور کوئی حکم ایسا نہیں جو کسی زمانہ میں خواتین کی محرومی یا مردوں سے پیچھے رہ جانے یا ان کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں رخنہ اندازی کا موجب ہوا ہو۔

تاریخ بتاتی ہے کہ بے شمار مسلم خواتین نے پردہ کے احکامات کو ملحوظ رکھنے کے باوجود علم و عمل کے ہر میدان میں وہ وہ ترقیات کی ہیں جو نہایت ہی قابلِ ستائش اور قابلِ تقلید ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اسلام کی آغوشِ تربیت میں پلنے والی خواتین اپنی بساط اور اپنے مخصوص حالات میں ترقی کے ہر میدان میں اپنے کمال دکھاتی رہی ہیں۔ لیکن افسوس ہے آج ان کی پاکیزہ اور قابلِ تقلید زندگیاں مسلمان عوام کی بے اعتنائی اور ناواقفیت کے تاریک اور دبیز پردوں میں مستور ہو کر رہ گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ کے بعض اسلام دشمن مستشرقین اسلام پر یہ اعتراض کرتے رہتے ہیں کہ اسلام عورت کو نہ صرف ترقی کے مواقع مہیا نہیں کرتا بلکہ عورت کی صلاحیتوں اور استعدادوں کو نعوذ باللہ مسخ کرتا ہے حالانکہ اس خیال میں سچائی کا شائبہ تک نہیں پایا جاتا اور یہ محض لاعلمی یا تعصب اور اسلام دشمنی پر مبنی خیال ہے۔

ایک مثالی صحابیہ خاتون

اسلام کی تاریخ کی نامور خاتون حضرت خنساء بنت عمرو ابن الشرید بھی اسلام کی ان قابلِ فخر اور لائقِ تقلید بیٹیوں میں شامل ہیں جنہوں نے علم و ادب میں کمال حاصل کرنے کے علاوہ دینی لحاظ سے بھی فدائیت، بہادری اور ایثار کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ حضرت خنساء رضی اللہ عنہا نجد کی رہنے والی تھیں اور قبیلہ قیس کے خاندان سُلیم کی ایک فرد تھیں۔ ان کا اصلی نام "تماضر" تھا لیکن بچپن سے ہی وہ اپنی چستی، ہوشیاری، ذہانت اور خوبصورتی کی وجہ سے خنساء یعنی ہرنی مشہور ہو گئی تھیں حتیٰ کہ لوگ بعد میں ان کے اصلی نام کو تقریباً بھول ہی گئے اور آخر زندگی تک انہیں خنساء ہی کے نام سے پکارتے رہے۔

حضرت خنساء رضؓ کا اسلام

جب اُفقِ مکہ پر آفتابِ اسلام طلوع ہوا تو اس کی روشنی سے دنیا کا گوشہ گوشہ منور ہو گیا چنانچہ اس نورِ صداقت سے حضرت خنساءؓ کا آئینہ قلب بھی منور و متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور انہوں نے اپنے قبیلہ کے چند افراد کے ساتھ مدینہ منورہ آ کر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش ہو کر بیعتِ اسلام کر لی اور یوں انہیں بھی نامور صحابیاتؓ میں شمار ہونے کا شرف حاصل ہو گیا۔ مسلمان ہونے کے بعد وہ اسلام کی نہایت مخلص اور سچی فدائی بن گئیں اور اسلام کی راہ میں جان و مال قربان کرنے میں پیش پیش رہنے لگیں۔

مثالی قربانی اور ایثار

اس وقت اس مضمون میں ان کی فدائیت اور اسلام کے لئے جذبہ قربانی و ایثار کی کئی مثالوں میں سے صرف ایک مثال پیش ہے حضرت خنساء اگرچہ بہت بڑی شاعرہ تھیں لیکن شاعری سے بہت بڑھ کر وہ اسلام کی ایک نڈر، بہادر اور فدائی خاتون تھیں۔ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں قادسیہ کی جنگ مسلمانوں کو لڑنی پڑی اور ایرانی بہت بڑی فوج فراہم کر کے مسلمانوں کے مقابلہ پر آ گئے تو حضرت خنساء اپنے چار نوجوان فرزندوں کے ساتھ میدانِ جنگ میں موجود تھیں۔ لڑائی شروع ہونے سے ایک روز پہلے انہوں نے اپنے چار فرزندوں کے روبرو جو تقریر کی وہ آج بھی تاریخ عالم کے ایک سنہری باب کے طور پر تاریخ میں محفوظ ہے۔ حضرت خنساءؓ نے اپنے بیٹوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔

بیٹوں کے سامنے تقریر

میرے فرزندو! تم نے اپنی خوشی سے اسلام قبول کیا اور تم نے اپنی رضامندی سے ہی ہجرت بھی کی ہے۔ قسم ہے اس خدائے لایزال کی جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے کہ جس طرح تم اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہو اسی طرح تم اپنے باپ کے سچے فرزند بھی ہو۔ نہ میں نے تمہارے باپ سے خیانت کی تھی اور نہ تمہارے ماموں کو رسوا اور ذلیل کیا تھا۔ تمہارا نسب بے داغ ہے اور تمہارے حسب میں کوئی نقص نہیں ہے۔ تم جانتے ہو کہ مسلمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے کفار کے ساتھ جہاد کرنے میں ثوابِ عظیم ہے۔

"تم اس بات کو اب غور سے سمجھ لو کہ عالم جاودانی کے مقابلہ میں عالم فانی ہیچ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ مسلمانو! ان تکلیفوں کو جو تم کو خدا کی راہ میں پیش آئیں برداشت کرو ایک دوسرے کو صبر کی تعلیم دو۔ آپس میں مل کر رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ آخر کار تم اپنی منزل مراد کو پہنچو۔ اس لئے جب تم دیکھ لو کہ لڑائی جوش پر آ گئی ہے اس کے شعلے بھڑک اٹھے ہیں اور اس کے شرارے میدانِ جنگ میں منتشر ہو رہے ہیں تو لڑائی میں گھس پڑو اور خوب لڑو اور خدائے لایزال سے اسلام کی فتح و نصرت کے امیدوار رہو۔ ان شاء اللہ عالمِ آخرت کی بزرگی اور بلند درجات اور فضیلت پر ضرور تم فائز ہو جاؤ گے۔

چاروں بیٹے شہید ہو گئے

چنانچہ حضرت خنساء نے اپنے فرزندانِ عزیز کو اسلام کے لئے جاں نثاری اور خدا کاری کی جو نصیحت کی اور جو ترغیب دی ان کے فرزندوں نے اس پر پوری طرح عمل کیا اور جب صبح ہوئی اور جہاد کا وقت آ پہنچا تو چاروں نونہالانِ اسلام اپنی والدہ محترمہ سے رخصت ہو کر رجزیہ اشعار پڑھتے ہوئے میدانِ جنگ میں کود پڑے اور ایسی ثابت قدمی اور شجاعت سے لڑے کہ تاریخ کے صفحات پر اپنی بہادری اور دلیری کے نقوش ہمیشہ کے لئے ثبت کرتے ہوئے چاروں نے اسی میدانِ جہاد میں جامِ شہادت نوش کیا۔

شہادت پر خدا کا شکر

جب ان کی والدہ حضرت خنساءؓ کو اپنے چاروں جگر پاروں کی شہادت کی اطلاع ملی تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے ان کی شہادت کا شرف عطا فرمایا اور مجھے اس پاک ذات سے امید ہے کہ میں اپنے ان بچوں سے اسی کے سایۂ رحمت میں جنت الفردوس میں ملوں گی۔

حضرت خنساءؓ بطور عظیم شاعرہ

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے حضرت خنساء رضی اللہ عنہا عرب کی بہت بڑی شاعرہ اور ادیبہ بھی تھیں۔ شاعری میں ان کے بلند مقام کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ صاحبِ اُسد الغابہ نے لکھا ہے کہ تمام علمائے عرب کا اتفاق ہے کہ عرب کی شاعر خواتین میں کوئی خاتون حضرت خنساءؓ کے درجہ کی شاعرہ نہیں ہوئی۔ نیز دُرِّ منثور میں ان کے متعلق یہ بیان موجود ہے کہ ایک مرتبہ جب عہدِ بنی اُمیہ کے ایک مشہور شاعر سے پوچھا گیا کہ سب سے بڑا عرب شاعر کون ہے تو اس نے جواب دیا کہ اگر خنساءؓ کے اشعار موجود نہ ہوتے تو میں دعویٰ کر سکتا تھا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر میں ہوں۔ اسی طرح عرب کے ایک اور شاعر بشار نے کہا تھا کہ جب میں عورتوں کے اشعار پر غور کرتا ہوں تو مجھے ان میں کوئی نہ کوئی کمزوری ضرور ملتی ہے لیکن خنساءؓ کے شعروں میں میں کوئی کمزوری یا کمی تلاش نہیں کر سکا۔

حضرت خنساء اپنی شاعری کے ابتدائی زمانہ میں کبھی کبھی پانچ دس شعر کہہ لیا کرتی تھیں کہ اتفاق سے ایک دوسرے قبیلہ کے ساتھ ان کے قبیلہ کی لڑائی ہو گئی جس میں ان کے حقیقی بھائی کام آئے اور دوسرے سوتیلے بھائی صخر جو بے حد بردبار، سخی اور بہادر اور خوبصورت تھے زخمی ہو گئے اور اگرچہ حضرت خنساءؓ نے ایک سال تک نہایت توجہ سے اس بھائی کی تیمارداری کی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکا۔ اپنے بھائیوں اور خصوصاً سوتیلے بھائی صخر کی موت سے انہیں بے حد صدمہ ہوا۔ اور انہوں نے ان کی یاد میں جو مرثیے کہنے شروع کئے تو وہی ان کی شاعری کو اجاگر کرنے کا موجب ہو گئے اور وہ ان کی شاعری کے بہترین ثمرات سمجھے جاتے ہیں۔

چنانچہ جب انہیں پہلی مرتبہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضری کا شرف حاصل ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک ان کے وہ اشعار سنتے اور ان کی فصاحت و بلاغت کی داد دیتے رہے۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کے علاوہ ایک باعظمت اور نامور شاعر بلکہ شاعرِ اسلام بھی تھے۔ انہیں مداحِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔ اور قبولِ اسلام کے بعد سے ان کی صلاحیتِ شعر گوئی صرف اسلام اور رسولِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کی سربلندی کے لئے وقف رہی تھی۔ نابغہ اس عہد کے استاذ الشعراء سمجھے جاتے تھے اور عرب کے تمام مشہور شعراء انہیں اپنا کلام سناتے تھے۔ نابغہ نے خنساءؓ کے متعلق کہا تھا کہ درحقیقت آپ عورتوں میں بڑی شاعرہ ہیں۔ اگر میں پہلے اعشیٰ کے اشعار نہ سن لیتا تو خنساءؓ کو اس زمانہ کے شعراء پر فضیلت دے دیتا اور کہہ دیتا کہ وہ متمدن اور غیر متمدن لوگوں میں سب سے بڑی شاعرہ ہیں۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو جب حضرت خنساءؓ کے متعلق نابغہ کی رائے کا علم ہوا تو انہیں ناگوار گزرا اور انہوں نے ایک ایسی مجلس میں جہاں خنساءؓ بھی موجود تھیں نابغہ کے روبرو ان کے فیصلہ یا رائے سے اختلاف کرتے ہوئے فرمایا: خنساءؓ سے بہتر میرے اشعار ہیں۔ یہ سن کر حضرت خنساء نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اپنا کوئی شعر سنائیے اور جب حضرت حسانؓ نے ایک شعر سنایا اور حضرت خنساء نے اس پر تنقید کرتے ہوئے اس کی سات ادبی اور لفظی خامیوں کی نشاندہی کر ڈالی تو حضرت حسان رضی اللہ عنہ بہت متعجب ہو کر خاموش ہو گئے۔

حضرت خنساء رضی اللہ عنہا نے تقریباً ۲۴ھ ہجری میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا لیکن بعض روایات سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت تک زندہ رہیں اور ان کی وفات اسی زمانہ میں ہوئی۔

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علیؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔
- مضمون ۳۱ جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ امتحانات خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات اس سال ۷ مئی بروز جمعہ کو ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے خدام کو تیاری شروع کروا دیں۔ نیز مرکز کو پرچوں کی علیحدہ علیحدہ تعداد سے آگاہ فرما دیں تاکہ پرچے بروقت مجالس کو بھجوائے جا سکیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ

ماہنامہ تحریک جدید میں سیدنا حضرت مصلح الموعود کے چند ارشادات درج ہیں۔ جن کو خدام کے علم میں لانے کے لیے قائدین اضلاع کو وہ پرچہ مفت بھجوایا جا رہا ہے۔ اگر کسی قائد صاحب کو ڈاک کی خرابی کی وجہ سے نہ مل سکے تو وہ دفتر ہذا کو ایک کارڈ لکھ کر منگوا لیں اور خدام کے ذہن میں تحریک جدید کی اہمیت راسخ کرنے کا اہتمام فرماتے رہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ تا حال پچاس فیصد سے زائد خدام تحریک جدید کے مالی جہاد سے محروم ہیں انہیں اس طرف خصوصی توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نمایاں کامیابی

بفضل خدا خاکسار کے لڑکے منظر احمد صدیقی نے پنجاب یونیورسٹی کا امتحان بی۔ ایس۔ سی فسٹ ڈویژن میں پاس کر کے متعلیم الاسلام کالج ربوہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہم سب کے لئے ثمرات حسنہ اور اپنے فضلوں کا موجب بنائے۔ آمین۔ (بشیر احمد صدیقی دارالرحمت غربی ربوہ)

"قرآن اور سائنس"

مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز استاذ الجامعۃ الاحمدیہ "قرآن اور سائنس" کے عنوان پر ۱۰ مئی ۵ بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں اپنا تحقیقی مقالہ پیش کریں گے۔ طلبائے سابق جامعہ احمدیہ اور دیگر اہل علم حضرات سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(ملک منصور احمد عمر۔ اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتے درکار ہیں۔ اگر موصیان کرام خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں تا وصایا کے بارے میں ان سے خط و کتابت کی جا سکے۔

- مکرم قریشی محمد افضل صاحب آف چک لالہ وصیت نمبر ۸۵۵۹
- " عبدالقادر صاحب ولد اللہ بخش صاحب وصیت نمبر ۸۳۲۲
- " فقیر محمد صاحب ولد نور عالم صاحب ساکن کھچی ضلع مردان وصیت نمبر ۲۴۹۲

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات ۷ مئی بروز جمعہ منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو آگاہ فرمائیں تا پرچے بروقت بھجوانے کا انتظام کیا جا سکے۔ (نائب مہتمم تعلیم۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ بشریٰ فیضی صاحبہ سکنہ ۱۲/۹ محلہ دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم فیض احمد صاحب فیضی ولد عبدالشکور صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱۹/۳ واقع محلہ دارالصدر ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

۱۔ عمران احمد صاحب۔ ۲۔ افتخار احمد صاحب۔ ۳۔ نذیرہ فیضی صاحبہ۔ ۴۔ آنسہ فیضی صاحبہ

استدعا ہے کہ قطعہ مذکور ہمارے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

اعلانِ نکاح

۲۳ مارچ ۸۲ء کو مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم دارالذکر لاہور نے میری رہائش گاہ واقع لاہور چھاؤنی پر میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ سعیدہ اختر بنت ڈاکٹر لعل دین صاحب ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ کا نکاح عزیزم مکرم شیخ محمود احمد صاحب رشید جونیئر انجینئر (ایم کو فیکٹری) ابن مکرم شیخ جمیل احمد صاحب رشید ریونیو آفیسر واپڈا لاہور کے ساتھ بعوض پچیس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت و رحمت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (میجر ملک ضیاء الدین لاہور چھاؤنی)

★ احمدی بچے اس بات کو ہرگز نہ بھولیں کہ انہوں نے اپنے پیارے امام کو دعائیہ خطوط باقاعدگی سے لکھنے ہیں۔

(مہتمم امور طلباء)

مجالس سائلین کے نظام کو مؤثر اور فعال بنانے کی طرف خصوصی توجہ دیں (مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر نوٹس

محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سالِ رواں ۱۹۸۱-۸۲ء کی فیس جمع کرا دی ہو سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے آئیٹم ایف ٹنڈر مورخہ ۵-۵-۸۲ کو مطلوب ہیں۔ ٹنڈر دن کے بارہ بجے کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر ٹھیکیداران یا ان کے نامزد نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع کریں۔

نمبر شمار	کام کی تفصیل	لاگت	زرضمانت	میعاد
۱	تعمیر پختہ سڑک از اڈا چک ۲۳ ایم بی برگرڈوٹ آدھی کوٹ روڈ چک ۲۲ ایم بی ۲۷- ایم بی ۳۱ کو ملانے کے لئے از میل ۰/۳ تا ۰/۶ (بقیہ کام)	۹,۲۱,۰۰۰/-	۱۸,۴۲۰/-	۶ ماہ
۲	محکمہ ہائی وے میں سامان اور سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ریجنل لیبارٹری کا قیام (رہائشی مکان کی تعمیر برائے سٹاف سکیل ۱ تا ۱۰)	۱,۲۵,۰۰۰/-	۲,۵۰۰/-	۲ ماہ
۳-	سرفیس ڈرلنگ لاہور، سرگودھا، میانوالی روڈ پر روڈ ۲ میل ۱۴۸ (۰.۵) ۱۴۹، ۱۵۰ (سپلائی آف میٹریل)	۴۰,۰۰۰/-	۸۰۰/-	۱۰ دن
۴-	ایضاً- میل ۱۰۶ و ۱۰۷، ۱۰۸ (سپلائی آف میٹریل)	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۱۰ دن
۵-	سرفیس ڈرلنگ گجرات سرگودھا روڈ میل ۷۰، ۷۱ (۰.۵) (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۶	ایضاً- میل ۷۱.۵ تا میل ۷۲ (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۷-	ایضاً- میل ۷۳ - ۷۴ (سپلائی آف میٹریل)	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۱۰ دن
۸	ایضاً- پھلروان لنک روڈ میل ۱، ۲، ۳ (۰.۴۱) (سپلائی آف میٹریل)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۱۰ دن
۹	ایضاً- شاہ پور جھاوریاں روڈ میل ۱، ۲، ۳ (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۱۰-	ایضاً- میل ۴ - ۵ - ۶ (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۱۱	ایضاً- ایضاً- میل ۷ - ۸ - ۹ (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۱۲	ایضاً- ایضاً میل ۱۰ - ۱۱ (۰.۳۷) (سپلائی آف میٹریل)	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱۰ دن
۱۳	سرفیس ڈرلنگ از بھاگٹانوالہ بائی پاس روڈ میل ۱ (سپلائی آف میٹریل)	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱۰ دن
۱۴	ایضاً- ایضاً- میل ۲ - ۳ (۰.۳۵) (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۱۵	سرفیس ڈرلنگ جھنگ ساہیوال روڈ میل ۵۸ (۰.۵) اور ۵۹ (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۱۶	ایضاً- میل ۶۰، ۶۱ (سپلائی آف میٹریل)	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۱۰ دن
۱۷-	ایضاً- ساہیوال فروکہ روڈ میل ۱، ۲، ۳ (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۱۸-	ایضاً- میل ۴، ۵، ۶ (سپلائی آف میٹریل)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱۰ دن
۱۹-	ایضاً- میل ۷، ۸ (۰.۸۷) (سپلائی آف میٹریل)	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۱۰ دن
۲۰	ایضاً- سلانوالی فروکہ روڈ میل ۱، ۲، ۳ (سپلائی آف میٹریل)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۱۰ دن
۲۱-	ایضاً- میل ۴، ۵، ۶ (سپلائی آف میٹریل)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۱۰ دن
۲۲-	ایضاً- میل ۷، ۸، ۹ - ۱۰ (۰.۲۵) (سپلائی آف میٹریل)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۱۰ دن

نوٹ:-

۱۔ ٹنڈر کی وصولی کے دن کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۲۔ فرم یا کمپنی کی صورت صرف انہی ٹھیکیداران کو ٹنڈر جاری کیا جائے گا جن کے پاس فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ / شراکت نامہ جو دفتر میں ٹنڈر لیتے وقت پیش کریں گے۔

۳۔ گورنمنٹ کی منظور شدہ بنک کی ڈیپازٹ کال کے بغیر کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

مہتمم شاہرات سرگودھا

I.P.L 2580

ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے احباب کو اخبار الفضل کے بروقت نہ ملنے کی شکایت تھی اور روزانہ کافی تعداد میں پرچے پتہ کی چٹیں کٹی ہوئی صورت میں دفتر میں واپس آ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں افسران بالا سے مل کر یہ شکایات ان کے نوٹس میں لائی گئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن دوستوں کو پرچہ باقاعدگی سے مسلسل نہ ملنے کی شکایت ہو یا دو دو چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہوں۔ یا پرچے کم ملتے ہوں وہ ازراہ کرم اپنی شکایات اپنے مکمل پتہ کی چٹ نمبر کے حوالہ کے ساتھ مختصر الفاظ میں دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ افسران بالا نے اس شکایت کو دور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

• خاکسار زرعی زمین کے ایک مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشان ہے۔ ویسے بھی بیمار رہتا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے اور میری پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔ (مظفر احمد جھٹی رحمت بازار ربوہ)

• میری ہمشیرہ محترمہ بشریٰ پروین عارف بوجہ اپنڈکس بیمار ہیں۔ عنقریب آپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (منصور احمد عارف فیکٹری ایریا ربوہ)

• میری والدہ محترمہ اہلیہ صاحبہ صوبیدار نذر حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔
(اذکار حسین ملک فیکٹری ایریا ربوہ)

• مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب نیمن چار روز سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ (نیاز قطب احمد بٹ۔ پشاور)

• میری والدہ محترمہ زینب بیگم صاحبہ عرصہ سے پٹھوں کے کھچاؤ کی وجہ سے بازو میں درد میں مبتلا ہیں۔ کافی علاج کروانے کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔ نیز میری بھانجی بعمر پانچ سال پیٹ میں زہریلے کیڑوں کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام ان ہر دو مریضوں کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور معجزانہ رنگ میں شفا کے لئے دعا کریں۔ (آمین)
(شکیلہ فردوس بنت محمد عنایت ٹھیکیدار دار البرکات ربوہ)

• عرصہ پانچ ماہ گزرنے کو ہیں برادرم مکرم سلیم احمد خان صاحب لاہور میں انتہائی پریشان اور تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی اور تکلیف کو معجزانہ طور پر دور فرمائے اور ہمارے غم کو خوشی میں بدل دے۔
(نثار احمد خان مربی سلسلہ وندالہ روڈ شاہدرہ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- پیغام

مصیبتیں سہتی ہے گالیاں سنتی ہے۔ ماریں کھاتی اور اذیتیں برداشت کرتی ہے اس کی پیشانی پر بل نہیں آتا۔ کیونکہ اسے یقین ہے کہ قدرتوں والا خدا آسمان اور زمین کا خدا اس کے ساتھ ہے وہ اسے ہرگز ضائع نہیں کریگا۔ انشاء اللہ۔ یہ مشکلات۔ آزمائشیں اذیتیں عارضی ہیں۔ ان سے غرض تزکیہ نفس اور صدق وصفا کی پہچان ہے۔ ان آزمائشوں اور ابتلاؤں کے پیچھے خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی محبت کی جنتیں پنہاں ہیں۔

دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ابتلاؤں اور آزمائشوں کا یہ دور کامیابی اور کامرانی کے ساتھ جلد ختم کر دے اور ہمیں اپنی رضا اور خوشنودی کی جنتوں میں پناہ دیدے۔

حضرت (اقدس ..... ناقل) فرماتے ہیں :-

"اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم پر تمہارے ساتھ ہو گا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کا صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو۔ ماریں کھاؤ اور صبر کرو اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری مقبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں ان ہی کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔" (تذکرۃ الشہادتین طبع اول صفحہ ۶۶)

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(دستخط) مرزا ناصر احمد

(مہر) .....

اس طرح کام کریں جس طرح احمدی کرتے ہیں

تنزانیہ کے مبلغ انچارج مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح نے ایک دلچسپ اور ایمان افروز خبر ارسال کی ہے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ علاقہ مورد گورو کے ریجنل کمشنر مکرم موسس ناوزی نے ضلع کباہا کے پارٹی عہدیداروں کی ایک میٹنگ بلائی جس میں گاؤں سے لیکر شہر کی سطح تک کے پارٹی عہدیدار شامل تھے۔ اس سے خطاب کرتے ہوئے ریجنل کمشنر صاحب نے نصیحتاً کہا کہ آپ سی سی ایم (یہ حکومتی پارٹی کا نام ہے) کی حقیقت کو سمجھ کر پوری لگن اور جوش وجذبہ سے کام کریں۔ بالکل اسی جذبہ اور شوق کے ساتھ جس طرح احمدی لوگ دین حق کی حقیقت اور گہرائی کو سمجھتے ہیں۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ بعض حکومتی حلقوں میں بھی جماعت احمدیہ کے کردار کو بطور مثال بیان کیا جاتا ہے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دنیا کے مختلف ممالک کی جماعتیں

عالمگیر جماعت احمدیہ کی مختلف ممالک سے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں وصولیوں کی جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں وہ بہت خوشکن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلصین جماعت کو اس فنڈ کو مضبوط بنانے کا پورا پورا احساس ہے۔ پچھلے ایک ہفتہ میں انگلستان، امریکہ، انڈونیشیا، سیرالیون، نائیجیریا، ڈنمارک، آسٹریلیا اور بنگلہ دیش، ماریشس کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

شادی کی مبارک تقریب

بتاریخ ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء عزیزہ امۃ النصیر ایاز سلمہا بنت محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم سابق مبلغ سنگاپور اور عزیز مبشر احمد فرخ سلمہ ابن محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مرحوم سابق مبلغ جزائر فجی کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان دونوں کا نکاح ۲۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بموقعہ جلسہ سالانہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا دولہا اور دلہن جماعت کے قدیمی بزرگ حضرت غلام قادر صاحب مرحوم کے پوتا پوتی ہیں۔

بارات ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء کو کوئٹہ سے ربوہ آئی اسی روز پانچ بجے شام احاطہ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں تقریب رخصتانہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں مقامی احباب اور ناظر و وکلاء صاحبان کے علاوہ از راہ شفقت سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لیے دعا کرائی اور اس طرح عزیزہ موصوفہ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں گھرانوں کے لیے دینی و دنیوی لحاظ سے بہت مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللھم آمین۔

فوری - فوری - فوری

۱۰ مرلہ پلاٹ واقع ساہیوال دارالعلوم نزد تعلیم الاسلام کالج برائے فروخت موجود ہے۔ نیز ریلوے روڈ پر دکانیں کرایہ پر دستیاب ہیں۔

خرید و فروخت کا مرکز

مسائل و مسائل کا سنگم

املاک کنسرن

ریلوے روڈ - ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا سٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۱۶۹۹ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

دکانیں

کرایہ پر حاصل کرنے کا سنہری موقع

۴ عدد دکانیں واقع محلہ دارالعلوم غربی بلاک ۱۲ برلب سڑک (یونیورسٹی روڈ) کرایہ کے لئے خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں اور درج ذیل پتہ پر رجوع فرمادیں۔

نوٹ

انوار الیکٹرونکس اقصیٰ روڈ ربوہ

درخواست دعا

میرے بھانجے عزیزم عامر لطیف ابن چوہدری محمد لطیف آف پیر محل العمر چار سال کو بس کے حادثہ میں سر میں شدید چوٹ آئی ہے بچہ جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ بچہ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد زمان تنویر ابن حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم تنویر سٹوڈیو ربوہ)

برٹش ائیرویز

اقصیٰ روڈ ربوہ

ائیرویز ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کیلئے

آپ کی خدمت میں پیش پیش

BRITISH AIRWAYS AQSAROAD RABWAH

Information Office

PH → 493